

## 192308-کیا عید کی قربانی کرنے والے کلینے کسی مذر کی بنا پر قربانی کرنے سے پہلے بال کاٹنا جائز ہے؟

سوال

سوال : میں نے سوال نمبر : (36567) کا جواب پڑھا ہے، اور اس جواب کے آخری پیرے میں ہے کہ : "یا اسے کسی زخم کے علاج کے لیے بال کٹوانے کی ضرورت ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہے" تو کیا میری حالت بھی اسی کے ضمن میں آسکی ہے کہ میری موچھیں مکمل طور پر نہیں آتیں تھوڑی سی جگہ پر بال قدرتی طور پر نہیں اگلتے، جسکی وجہ سے مجھے کافی لوگوں کے سامنے خنگی اور شرم اٹھانی پڑتی ہے، تو کیا میں اس سے بچنے کلینے اپنی موچھیں مکمل طور پر مومنڈ سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

عید کی قربانی کرنے والے شخص کلینے اپنے بال، ناخن، اور جلد کے کسی حصہ کو کاٹنا اہل علم کے ہاں ایک اختلافی مسئلہ ہے، اور ویب سائٹ پر جس موقف کو اپنایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ : عید کی قربانی کرنے والے کلینے ناخن، بال، اور جلد کے کسی حصہ کو کاٹنا منع ہے؛ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے کہ : (جب تم ذو الحجه کا چاند دیکھ لو، اور تم میں سے کوئی قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، تو وہ اپنے بال اور ناخن مت کاٹے) مسلم : (1977) اور مسلم کی ایک اور روایت کے الفاظ ہیں کہ : (جب عشرہ [ذو الحجه] شروع ہو جائے، اور تم میں سے کوئی قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اپنے بال، اور جلد کے کسی حصہ کو مت کاٹے)

مزید معلومات کلینے سوال نمبر : (83381) اور سوال نمبر : (36567) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دووم :

اگر موچھوں کے بال نہ مومنڈ نے پر بالکل واضح عیب نظر آتے، یا آپکے کہنے کے مطابق بال نہ ہونے کی وجہ سے اذیت اور تکلیف بھی ہو، تو۔ اللہ اعلم۔ یہی لکھا ہے کہ اس حال میں عیب زائل کرنے کلینے بال مومنڈ جائز ہو گا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہتے ہیں :

"اگر کوئی ضرورت پڑنے پر بال، ناخن، یا جلد کے کسی حصے کو کاٹ دیتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، مثلاً: اسے زخم لگ جانے کی وجہ سے بال کاٹنے پڑیں، ناخن ٹوٹ جانے کی وجہ سے اسے تکلیف ہوتی ہو، یا جلد کا اوپر سے چھلکا اتر جائے، جسکی وجہ سے تکلیف ہوتی ہو، اور وہ اس تکلیف سے بچنے کلینے اسے کاٹ دے تو ان تمام صورتوں میں اس پر کوئی حرج نہیں ہے" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (161/25)

واللہ اعلم۔